2875 ـ مسلمان شخص كا كسى ملحد كے ہاں ملازمت كرنا

سوال

ميں ايک ملحد(جواللہ پرايمان نہيں ركھتا) شخص كے پاس ملازمت كرتا ہوں ، توكيا ايسے شخص كے پاس ملازمت جائز ہے حالانكہ اس كے ميرے ساتھ معاملات اچھے ہيں اوروہ مجھے نماز كى ادائيگي كے ليے بھى وقت ديتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگرآپ ملازمت ميں جوكام كرتے ہيں وہ اسلامى نقطہ نگاہ سے جائز ہے اورجب تک آپ اللہ تعالى كے احكامات كى پابندى كرتے رہيں تووہاں ملازمت ميں كوئى حرج نہيں ـ

دوسرى بات يہ ہے كہ آپ پرواجب اورضرورى ہے كہ آپ اسے احسن اوربہترطريقے سے دعوت الى اللہ ديتے رہيں ہوسكتا ہے اللہ تعالى اسے ھدايت نصيب فرمائے اوروہ آپ كے ہاتھ پر اسلام قبول كرلے ـ

نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے على رضى اللہ تعالى عنہ كو خيبر كےكفاركے پاس روانہ كرتے وقت فرمايا تھا :

انہيں اسلام كى دعوت دينا اوراللہ تعالى نے جوبھى احكامات ان پرفرض كيے ہيں انہيں بتانا ، اللہ تعالى كى قسم اگرايک شخص كوبھى اللہ تعالى تيرى بناپر ھدايت نصيب فرمادے توتيرے ليے سرخ اونٹوں سے بھى زيادہ قيمتى اوربہتر ہے ـ

(سرخ اونٹ عرب لوگوں كوسب سے زيادہ محبوب اورقيمتى لگتے تھے) ـ صحيح بخارى حديث نمبر (2787) ـ

واللہ اعلم .